سفر آخرت کے راہی

انا للہ وانا الیہ راجعون

اللھم اغفر للمؤمنین والمومنات والمسلمین والمسلمات
واعذھم من فتنة القبر وعذاب النار وادخلھم الجنة الفردوس. آمین.

مولانا حافظ محمد یحییٰ عزیز میر محمدی کی اہلیہ محترمہ کی رحلت پر اظہار تعزیت

جامعہ سلفیہ کے اساتذہ کرام کا ایک اہم اجلاس رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمٰن کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں حافظ محمد یحییٰ میر محمدی حفظہ اللہ کی اہلیہ کی رحلت پر دلی تعزیت کا اظہار کیا گیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ نے کہا کہ محترمہ بہت صالحہ وصوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں۔ آپ نے حافظ صاحب کی بڑی خدمت کی اور ایک صابرہ شاکرہ رفیقۂ حیات کا ثبوت دیا۔ حافظ صاحب کی دینی، دعوتی مصروفیات میں بچوں کی تعلیم وتربیت اور گھریلو ذمہ داریوں کو باحسن انداز نبھایا۔ ایک عرصہ سے صاحب فراش تھیں۔ لیکن کبھی حرفِ شکایت زبان پر نہ لائیں۔

اجلاس میں حضرت حافظ صاحب ان کے بیٹے اسماعیل یحییٰ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا گیا اور مرحومہ کے لیے دعاء مغفرت کی گئی۔ اللہ تعالیٰ انھیں جنت الفردوس میں مقام عطا فرمائے اور تمام لواحقین کو صبرِ جمیل سے نوازے۔ آمین۔

چوہدری شوکت عزیز میر پور انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

جماعتی حلقوں میں یہ خبر افسوس کے ساتھ پڑھی اور سنی جائے گی کہ مسلک اہلحدیث کے شیدائی، قرآن وحدیث کے مجاہد ترجمان اور علمائے حق کے قدردان چوہدری شوکت عزیز آف میر پور شاہ کوٹ مختصر علالت کے بعد ۱۰ جنوری ۲۰۰۷ء کو بعد نمازِ ظہر انتقال فرما گئے۔ مرحوم ایک مجاہد اور عدل پسند، صالح آدمی تھے۔ ہمیشہ قرآن وحدیث کی روشنی میں پنچائتی فیصلے کرتے۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں دین و دنیا کی نعمت سے خوب نوازا تھا۔ مرحوم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ بخوبی ادا کرتے رہے اور فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق برائی کو ہمیشہ ہاتھ سے روکنے کی کوشش کرتے۔ پھر اپنی زبان سے تو اعلانیہ برائی کا انکار کرتے۔ تیسرا درجہ کہ برائی کو صرف برا جاننا۔ اس کا موقعہ ان کی زندگی میں بہت ہی کم آیا ہے۔

اپنے بچوں کو بھی ہمیشہ نماز، روزہ اور

رزق حلال کی تلقین کرتے۔ بچیوں کو پردے کا پابند بنایا۔ گھر کا ماحول مکمل طور پر دینی تھا۔ مرحوم کی وفات سے جہاں ان کے بچے خاندان کے افراد متاثر ہوئے ہیں، وہاں علاقہ بھر کے احباب جماعت بھی ایک بہت بڑے سائبان سے محروم ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے بیٹوں کو اپنے خاندان کی عظیم مسلکی و جماعتی خدمات کی روایت کے تسلسل کو قائم رکھنے کی توفیق فرمائے۔

اُسی دن ان کی نماز جنازہ بعد نمازِ عشاء ادا کی گئی۔ جس میں عزیز واقارب کے علاوہ علاقہ بھر سے ہزاروں افراد شریک ہوئے۔ جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے اساتذہ وطلبہ نے خصوصی طور پر شرکت کی۔

ادارہ جامعہ سلفیہ خصوصاً شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی صاحب، مولانا محمد یونس صاحب، پرنسپل جامعہ چوہدری محمد یاسین ظفر، مفتی عبدالحنان زاہد صاحب نے اظہار تعزیت کرتے ہوئے دعا کی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے اور ان کے پسماندگان، خصوصاً چوہدری محمود شوکت اور میاں زکریا عزیز کو صبر جمیل کی توفیق فرمائے۔ آمین۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆

مولانا شمعون بلوچ کو صدمہ

مولانا شمعون عابد بلوچ صاحب مدرس جامعہ محمدیہ اوکاڑہ کی والدہ محترمہ مختصر علالت کے بعد وفات پا گئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ ایک صالحہ، صوم وصلوٰۃ کی پابند شب زندہ دار خاتون تھیں۔ خاندان بھر کے لیے باعث برکت تھیں۔ ان کی موت خاندان کے لیے بہت بڑا صدمہ ہے۔

جامعہ سلفیہ کے اساتذہ، انتظامیہ وطلباء مولانا شمعون صاحب کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور دعا گو ہیں اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق فرمائے۔ آمین۔

☆......☆......☆......☆......☆

ضروری اعلان

سہ ماہی مجلّہ بحر العلوم میر پور خاص سندھ۔ مفکر اسلام ابو محمد بدیع الدین راشدی رحمۃ اللہ علیہ پر ایک خصوصی نمبر بعنوان: ''شیخ العرب والعجم نمبر'' شائع کر رہا ہے۔ اہل قلم حضرات اپنے مضامین فروری ۲۰۰۷ء میں ارسال فرما دیں تا کہ مجلّہ کی بروقت اشاعت یقینی بنائی جا سکے۔ شکریہ

رابطہ: قاری افتخار احمد تاج الدین الازہری (مدیر بحر العلوم جامعہ بحر العلوم سٹیلائٹ ٹاؤن میر پور خاص سندھ)

0233-861070 , 0346-2146470